F. 6-4 (Edit) /2016 NCPUL Press release

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

jk"Vh; mn Hkk"kk fodkl ifj"kn

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.: urducouncil@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Human Resource Development
Government of India

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 4/06/2016

قومی اردو کونسل کا ایک سالہ رپورٹ کارڈ

قومی اردو کونسل پوری دنیا میں اردو کا سب سے بڑا ادارہ ہے اور اردو دنیا میں اعتبار و وقار کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اس کے تاسیسی مقاصد میں اردو زبان و ادب کا فروغ اور نئے امکانات کی تلاش شامل ہے اور یہ ادارہ اپنے مقاصد میں بہت حد تک کامیاب بھی ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ اس ادارے سے عام اردو داں طبقے کا رشتہ دن بہ دن مضبوط سے مضبوط تر ہوتا جارہا ہے۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم نے جب سے ڈائرکٹر کا عہدہ سنبھالا ہے قومی اردو کونسل کی فعالیت اور مستعدی میں اضافہ ہوا ہے۔ کچھ ایسے نئے سلسلے شروع کیے گئے ہیں جن سے نہ صرف قومی اردو کونسل تک عام اردو داں طبقے کی رسائی ہوئی ہے بلکہ کشمیر سے کنیا کماری تک اردو آبادی نے کونسل کی مختلف اسکیموں سے فائدہ اٹھایا ہے خاص طور پر وہ ریاستیں جہاں اردو خواندگی کا تناسب بہت کم ہے یا وہ علاقے جو ماضی میں نظر انداز کیے گئے ہیں انھیں ترجیحی طور پر مختلف اسکیموں میں شامل کیا گیا ہے۔

پروفیسر ارتضیٰ کریم کی فعال قیادت میں کونسل کے تمام پینلوں کی میٹنگیں تواتر کے ساتھ ہوئی ہیں جن میں کچھ نہایت اہم فیصلے بھی لیے گئے ہیں اس ضمن میں خاص بات یہ ہے کہ جو میٹنگیں پہلے تین یا چار سال کے وقفے سے ہوا کرتی تھیں اب سال میں دو بار ہونے لگی ہیں۔ اس کے علاوہ قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر نے پہلی بار اردو صحافت کا دوسو سالہ جشن مختلف ریاستوں/شہروں میں منایا۔ اس سے قبل اردو کی تاریخ میں صحافت کے تعلق سے اس نوع کے سلسلے وار جشن کی کوئی نظیر نہیں ملتی۔ جشن صحافت کے علاوہ منطقائی صحافت کے حوالے سے پروجیکٹ دینے اور صحافت کا ایک مبسوط انسائیکلوپیڈیا ترتیب دینے کا بھی فیصلہ لیا گیا جس پر کام شروع بھی ہو چکا ہے۔ اردو کے تمام اخبارات کی باتصویر ڈائرکٹری مرتب کرنے کا بھی فیصلہ لیا گیا ہے۔ کمپیوٹر مراکز میں بھی اضافے کیے گئے۔ اس ایک سال کے عرصے میں پہلی بار کمپیوٹر کے پچاس نئے مراکز ان علاقوں میں قائم کیے گئے جو تعلیمی اعتبار سے نہایت پس ماندہ اور جدید تکنیکی وسائل سے محروم تھے۔ اس کے علاوہ خطاطی اور گرافک ڈیزائن کے بھی سات نئے سینٹر کھولے گئے۔ سال رواں کی خاص بات یہ رہی کہ کتابوں کی تھوک خریداری اسکیم کی رقم میں تقریباً پچاس فیصد اضافہ کیا گیا اور کتابوں اور رسائل کی تعداد بھی بڑھائی گئی، خاص طور پر وہ علاقے اس میں شامل کیے گئے ہیں جو پہلے تقریباً محروم تھے۔ اس سال یہ بھی ایک کام ہوا کہ ای ٹی وی اردو پر اردو پروگرام کا جو سلسلہ منقطع ہو گیا تھا اس کا احیا کیا گیا۔ اب ہفتے میں سنیچر اور اتوار کو کونسل کا اردو پروگرام ای ٹی وی اردو سے باضابطہ نشر کیا جاتا ہے۔

پروفیسر ارتضیٰ کریم نے اردو اخبارات کی گرانٹ میں بھی کافی اضافہ کیا اور پہلے کے مقابلے میں زیادہ اخبارات کو اشتہارات دیے گئے۔ خاص طور پر چھوٹے اور درمیانی اخبارات جو اشتہارات سے اکثر محروم رہا کرتے تھے انھیں بھی کونسل کی فہرست میں شامل کیا گیا اور صحافیوں کی ٹریننگ کے لیے تربیتی پروگراموں کا بھی انعقاد کیا گیا۔

قومی اردو کونسل نے رواں سال میں 54 نئی کتابیں شائع کیں جن میں 14 نئے مونوگراف بھی شامل ہیں۔ کونسل کی تاریخ میں پہلی بار باتصویر ادبی کلینڈر شائع کیا گیا جس کی ستائش نہ صرف وزیر برائے فروغ انسانی وسائل محترمہ اسمرتی ایرانی نے کی بلکہ انھوں نے اس کلینڈر کی افادیت کو دیکھتے ہوئے ہندوستان کی تمام یونیورسٹیوں کے اردو شعبہ جات میں لازمی طور پر بھیجنے کے لیے بھی کہا۔ علمی اور ادبی حلقے نے بھی اس نئے آئیڈیا کو

سراہا، خاص طور پر کالج اور اسکول کے طلبا اور طالبات نے اسے بہت پسند کیا۔ سمینار اور پروجیکٹ کی سطح پر بھی کافی فعالیت آئی اور پہلے کے مقابلے میں زیادہ سمیناروں اور پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی اور اس کی رقم میں بھی اضافہ کیا گیا۔ ریاستی ادبی تاریخ کی ترتیب کے بھی فیصلے کو بھی اردو حلقے میں کافی قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ اس تعلق سے اخبارات میں اشتہارات شائع کر کے مجوزہ خاکے اور تفصیلات طلب کی گئیں اور اس اقدام کو سراہا گیا کہ اس سے اردو ادب کی ایک مکمل تاریخ وجود میں آجائے گی۔

کمپوزنگ اور ٹائپ سیٹنگ سے جڑے لوگوں کے ساتھ تبادلۂ خیال بھی کیا گیا تاکہ اس کے ذریعے کام کو موثر بنایا جاسکے۔ کونسل نے پہلی بار بچوں کے ادب پر ایک ورکشاپ منعقد کیا جس میں تقریباً 10 کتابیں تیار کی گئیں جسے خوبصورت الیسٹریشن کے بعد جلد ہی شائع کیا جائے گا۔

کتاب کلچر سے عوام کو جوڑنے کے لیے مختلف اضلاع اور ریاستوں میں کتاب میلے کا انعقاد کیا گیا۔ اس سال دو بار قومی کتاب میلے کا انعقاد دہلی اور حیدرآباد جیسے مرکزی شہروں میں کیا گیا۔ ملک کے مختلف حصوں میں بھی منعقدہ 10 کتاب میلوں میں قومی اردو کونسل کی نمائندگی رہی۔ اس کے علاوہ موبائل وین کے ذریعے دور دراز علاقوں میں کتابوں کی نمائش لگائی گئی۔ کتابوں کے شائقین نے کونسل کے اس اقدام کو بے حد سراہا ہے۔ سالِ رواں کی خاص بات یہ بھی رہی کہ حکومتِ ہند سے فروغ اردو کے لیے جو بھی بجٹ دیا گیا تھا اس کا مکمل اور بھرپور استعمال اردو کی ترقیاتی سرگرمیوں کے لیے کیا گیا۔ یہ بھی ذہن نشیں رہے کہ کونسل کو نہ صرف وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومت ہند کا بھرپور تعاون حاصل رہا بلکہ مرکزی وزیر برائے انسانی وسائل محترمہ اسمرتی ایرانی صاحبہ کی ذاتی دلچسپی کی وجہ سے کونسل کے بجٹ میں بھی اضافہ کیا گیا۔

پروفیسر ارتضیٰ کریم کی قیادت میں فروغ اردو کے لیے اور بھی کچھ منصوبے بنائے گئے ہیں اور کچھ اہم فیصلے بھی لیے گئے جن کے نفاذ کی جلد ہی کوشش کی جائے گی۔ انھوں نے 'اردو اسکرول' کے آغاز کا فیصلہ کیا ہے جس میں یو این آئی اردو کے تعاون واشتراک سے دہلی کے چوراہوں پر اردو سے متعلق خبریں/ اطلاعات/معلومات و دیگر تفصیلات کو ڈسپلے کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ موبائل وین پر اردو سکھانے کا منصوبہ بھی شامل ہے۔

(رابطہ عامہ سیل)